بسم اللہ الرحمن الرحیم

کُل جماعتی اعلامیہ

دفاعِ شعائر اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ، وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ، أَمَّا بَعْدُ:

مورخہ 8 صفر 1447ھ بمطابق 3 اگست 2025ء، بروز اتوار، بمقام: مرکز قرآن وسنہ (53 لارنس روڈ) لاہور، پاکستان ”رسول کریم ﷺ، صحابہ کرام واہل بیت عظام اور شعائر اسلامیہ کی توہین، تنقیص اور تعریض کی شرعی و قانونی حیثیت“ کے عنوان پر تمام مکاتب فکر کے علماء ومشائخ، جماعتوں کے قائدین اور دانش وروں کا یہ متفقہ اعلامیہ پیشِ خدمت ہے:

اسلام کتاب وسنت کا نام ہے[1]۔ کتاب وسنت پر عمل پیرا ہونا، اس کی نشر واشاعت اور غالب کرنے کی کوشش کرنا ہر مسلمان کا بنیادی دینی فریضہ ہے۔ فروغِ اسلام اور حفاظتِ دین کے لیے کتاب وسنت کی روشنی میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر ملتِ اسلامیہ کا منہاج ہے[2]۔ حفاظتِ دین کے پیش نظر تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ، دفاعِ صحابہ واہلِ بیت رضی اللہ عنہم اور تعظیم شعائرِ اسلام کی جدوجہد واجباتِ شرعیہ میں سے ہے۔

1- ناموسِ رسالت ﷺ اور منصبِ نبوت کا تحفظ

① خاتم الرسل والانبیاء ﷺ کو ہر قسم کے نظریات وشخصیات پر مقدم رکھنے، غیر مشروط محبوب ومطاع[3] ماننے اور ثابت کرنے کی جدوجہد؛ ناموسِ رسالت ومنصبِ رسالت پر ایمان کا بنیادی تقاضا ہے۔

② عقل، فطرت، لغت اور تاریخ کے بالمقابل حدیثِ نبوی کی حجیت کا صراحتاً وارادتاً انکار کرنا[4]، کلی انحراف یا استہزا کرنا، توہینِ نبوت کے مترادف اور منصبِ نبوت پر ڈاکہ زنی ہے۔ ایسا کرنے والا ملتِ اسلامیہ سے خارج ہے۔ اسی طرح کتاب وسنت کے مسلّمات اور اجماعِ اُمت[5] کے خلاف محاذ آرائی سراسر گمراہی ہے۔ جبکہ کنایتاً جزوی طور پر انکار کرنے والا گمراہ ہے۔

③ کتاب وسنت اور اجماعِ اُمت کی روشنی میں مسلمانوں کا یہ بنیادی عقیدہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے برحق آخری رسول ہیں۔ آپ ﷺ کے بعد سلسلۂ نبوت اور وحیِ نبوت نہ صرف منقطع ہوا ہے بلکہ مکمل ختم ہو چکا ہے۔ لہٰذا اب جو شخص عقیدہ ختمِ نبوت کا انکار کرے اور یہ سمجھے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نیا رسول یا نبی آسکتا ہے اُس کے کافر، مرتد اور زندیق ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔[6]

ہیڈ آفس: مرکز قرآن وسنہ 53 لارنس روڈ لاہور 0303-2200636

④ شانِ رسالت میں صراحتاً وارادتاً توہین، تنقیص اور تعریض[7] کرنا کفر، ارتداد، عہد شکنی اور دین دشمنی ہے، جس کا مرتکب شرعی اعتبار سے سزائے موت[8] کا حق دار ہے، البتہ اس سزا کا اختیار عدالت اور حکومت کو حاصل[9] ہے۔

2- توہینِ رسالت کے مجرموں کی فوری سزا

① حالیہ بلاسفیمی سازش کا سدباب کرنا، پاکستانی مسلم حکومت کی آئینی وقانونی ذمہ داری ہے۔

② توہینِ ناموسِ رسالت ﷺ کو روکنے اور عالمی سطح پر اسے جرم تسلیم کروانے کے لیے حکومت کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔

③ جن مجرموں کو سزا سنائی جاچکی ہے، ان پر قانون وشریعت کی رو کے مطابق فوری عمل کیا جائے۔

④ توہینِ مقدسات سے متعلقہ زیرِ سماعت مقدمات کا بلاتاخیر فیصلہ کیا جائے۔

⑤ قانون توہینِ رسالت کو غیر مؤثر بنانے اور ترمیم کروانے کی کوشش کرنے والے پروٹیکشن گروپ کی اندرونی وبیرونی فنڈنگ کو بند کیا جائے، سوشل میڈیا وغیرہ پر ایسے توہین آمیز مواد اور اس کو پھیلانے والے عناصر پر فوری پابندی لگائی جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے۔

⑥ توہینِ رسالت کیسز کی غیر معمولی اہمیت کے پیشِ نظر بین المسالک تحفظ "شعائر اللہ فورم" قائم کر کے متحرک کیا جائے۔

3- مقامِ صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم

① انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد جملہ صحابہ کرام واہل بیت عظام رضی اللہ عنہم واجب الاحترام اور افضل ترین[10] نفوسِ قدسیہ ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ نے سید المرسلین ﷺ کی رفاقت[11] وصحبت، تبلیغ اور اقامتِ دین کے لیے چنا[12]۔

② وہ رسول اللہ ﷺ کی تربیت کا بہترین ثمر، اللہ تعالیٰ کی جماعت[13] اور معیارِ ایمان[14] ہیں۔

③ ان کو مغفرتِ ذنوب[15] اور جنت کی حتمی بشارتوں، الفائزون، المفلحون، رضي الله عنهم [16] اور وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى [17] کی سندیں حاصل ہیں۔

④ اگرچہ ان کے ایمانی اور اُخروی درجات میں تفاوت ہے، جیسا کہ خلفائے راشدین[18]، عشرہ مبشرہ[19]، اہلِ بیت[20]، اصحابِ بدر اور اصحابِ شجرۃ رضوان اللہ علیہم اجمعین وغیرہ۔ یہ سب کے سب اللہ تعالیٰ سے راضی اور اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

⑤ وہ تفسیر، حدیث، فقہ اور علم وعمل کے ہر شعبہ میں سب سے بڑے اور اوّلین امام[21] ہیں۔

⑥ صحابہ کرام واہل بیت رضی اللہ عنہم نبوت کے عینی گواہ اور سفیر ہیں، نزولِ قرآن کے اولین مخاطب، حاضرینِ مجلس اور براہِ راست دین سمجھنے والے اور عدالت وامانت کے ساتھ اسے آگے نقل کرنے والے ہیں۔

⑦ ملتِ اسلامیہ کو انہی کی بیان کردہ روایاتِ دین کے ذریعے اسلام اور اس کے جملہ احکام واعمال کی نعمت ملی۔ لہٰذا ان کے بعد ہونے والی تمام نیکیوں کا اجر اُن کو ملتا[22] ہے۔

⑧ صحابہ کرام واہل بیت رضی اللہ عنہم کی اتباع کرنے والے محدثین، مفسرین، فقہاء، زُہاد: اہل السنّہ والجماعہ اور ملتِ اسلامیہ کے مقتدیٰ ورہنما ہیں۔

⑨ صحابہ کرام واہل بیت رضی اللہ عنہم کا روایتِ دین اور فکر و عمل میں منہج اختیار کرنا اسلام کی اساس ہے۔[23]

⑩ جنتی گروہ صرف وہی ہے جو صحابہ کرام واہل بیت عظام رضی اللہ عنہم کے راستے[24] پر رہے۔

4- صحابہ واہلِ بیت رضی اللہ عنہم کے متعلق اہل السنہ والجماعہ کا اجماعی عقیدہ

① تمام صحابہ کرام اور اہلِ بیت رضی اللہ عنہم عادل[25] اور امین ہیں۔

② ان سے محبت کرنا دین[26]، ایمان، احسان[27] اور شرعی فریضہ ہے۔

③ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب[28] ہیں، ان سے بغض رکھنا اللہ کے غیظ وغضب اور قہر وعذاب کا موجب ہے۔

④ سیدنا ابو بکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان، سیدنا علی، سیدنا طلحہ، سیدنا زبیر، سیدنا حسن، سیدنا حسین، سیدنا ابوسفیان، سیدنا معاویہ، سیدنا عمرو بن عاص، سیدنا مغیرہ بن شعبہ، سیدنا عمار بن یاسر، سیدنا ابو موسیٰ اشعری، سیدہ عائشہ و دیگر اُمہات المومنین اور جمیع صحابہ کرام و اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم[29] میں سے کسی کی شان میں کسی بھی پلیٹ فارم پر صراحتاً یا اشارۃً توہین، تنقیص[30] اور تعریض کرنا بدعت، نفاق، طغیان اور اسلام میں طعنہ زنی و دین دشمنی ہے[31]۔

⑤ ان پر تبرّا کرنا، تہمت لگانا[32]، تکفیر کرنا، اعتراضات اٹھانا اور ان کی عدالت وثقاہت کی بابت شبہات[33] پیدا کرنا؛ ایمان کے منافی، اُمتِ مسلمہ کے اجماعی عقیدہ سے انحراف، موجبِ فسق و نفاق اور بدعت وضلال ہے۔

5- مشاجراتِ صحابہ سے متعلق اہل السنہ والجماعہ کا عقیدہ و منہج

① صحابہ کرام واہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کا باہمی اختلاف کتاب وسنت کی اطاعت و اتباع اور عقائد واُصول میں نہیں تھا بلکہ انتظامی اجتہادی امور میں تھا جو کہ فقہ الواقع کا تجزیہ کرنے کی بنا پر تھا[34]، لہٰذا مشاجراتِ صحابہ کے بارے صرف خیر کی بات کرنا یا خاموش رہنا[35] اہل السنہ والجماعہ کا اجماعی عقیدہ و منہج[36] ہے جبکہ مشاجراتِ صحابہ میں بحث و نظر کرنا امت کو اعتقادی و عملی فتنہ میں مبتلا کرنا ہے۔[37]

② صحابہ کرام واہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کے اختلاف کو بنیاد بنا کر ان میں سے کسی کی توہین، تنقیص، تعریض کرنا، کسی بھی قسم کا تجزیہ و تبصرہ یا تحقیقات پیش کرنا اور زبان درازی کرنا سراسر باطل عمل اور واضح گمراہی ہے[38] کیونکہ اختلافات میں ہر دو طرف کے صحابہ کرام واہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم علم، اخلاص اور خیر خواہی کی بنیاد پر مجتہد ہونے کے ناطے سے اکہرے یا دوہرے اجر سے کبھی محروم نہیں رہے۔[39]

6- صحابہ کرام واہلِ بیت رضی اللہ عنہم کی توہین و تنقیص کرنے والا سنگین سزا کا مستحق ہے!

① صحابہ کرام واہل بیت عظام رضی اللہ عنہم کی صراحتاً و کنایتاً توہین و تنقیص، شرعی[40] قانونی سزا کی موجب ہے۔

② تاریخ اسلامیہ میں ایسے بدبختوں کو ہمیشہ سنگین سزاؤں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

③ اکثر بلادِ اسلامیہ میں نافذ العمل قوانین کی طرح پاکستان میں قانونی عمل کو مکمل کیا جائے۔

④ پاکستانی اسمبلیوں میں ناموسِ صحابہ واہل بیت بل 1993ء، تحفظِ بنیادِ اسلام بل 2020ء پیش ہوئے ہیں۔

تحفظِ ناموسِ صحابہ واہلِ بیت ایکٹ 2023ء وغیرہ منظوری کے بعد ایوان صدر میں دستخط نہ ہونے کی بنا پر دو سالوں سے التوا کا شکار ہے، جس کو مکمل کر کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے گستاخوں پر شرعی اور قانونی سزا فوری نافذ کی جائے۔

7- صحابہ کرام واہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم کی توہین، تنقیص اور تعریض کرنے والا، اہل السنّہ والجماعہ کے منہج، مسلّمات اور اجماعی عقائد سے منحرف اور گمراہ ہے، اس کا اہل السنّہ والجماعہ سے کوئی تعلق نہیں!

① خواہ وہ کوئی عام آدمی ہو یا کوئی خطیب وواعظ اور ذمہ دار ہو، یا کسی ادارے، تنظیم اور جماعت کا فرد ہو۔

② ایسے ہر شخص کی تمام اہلِ سنت مکاتبِ فکر ہر مجلس میں خوب سرزنش اور مکمل بائیکاٹ کریں۔

③ نصیحت کے لوازمات مکمل کر کے توبہ پر آمادہ کیا جائے، بصورت دیگر شرعی و قانونی سزا کے اقدامات کریں۔

8- اہل السنّہ والجماعہ کا منہاج افراط و تفریط سے پاک ہے!

① ہم رافضیوں (شیخین یا کسی بھی صحابی سے بغض و عداوت رکھنے والوں)، ناصبیوں (اہلِ بیت سے بغض اور دشمنی رکھنے والوں) اور ان کے ہم نواؤں کے فکر و عمل سے کھلا اظہارِ براءت[41] کرتے ہیں اور ان کی مجلسوں میں شرکت کی سختی سے نفی کرتے ہیں۔

② اہل السنّہ والجماعہ سیدنا عمر فاروق، سیدنا عثمان غنی اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کے قاتلوں، ان کے معاونین اور ان کی شہادت پر راضی ہونے والوں سے مکمل براءت کا اظہار کرتے اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان کے قاتلوں نے خلافتِ اسلامیہ اور اُمتِ مسلمہ کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے۔

③ نواسۂ رسول اور نوجوانانِ جنت کے سردار سیدنا حسین رضی اللہ عنہ پر ظلم و ستم ڈھانے والوں کے بارے میں ہمارا وہی موقف ہے جو اہل السنّہ والجماعہ کے سرخیل شیخ الاسلام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا ہے:

"وَأَمَّا مَنْ قَتَلَ الْحُسَيْنَ أَوْ أَعَانَ عَلَى قَتْلِهِ أَوْ رَضِيَ بِذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ؛ لَا يَقْبَلُ اللهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا." (مجموع الفتاوی لابن تیمیہ: 4/487)

"جس نے بھی سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا، یا ان کی شہادت میں کسی طرح کی کوئی مدد کی، یا ان کی شہادت پر وہ کسی درجے میں خوش ہوا تو اس پر اللہ تعالیٰ، ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کی کوئی فرضی اور نفلی عبادت قبول نہ فرمائے۔"

9- تحفظِ شعائرِ اسلام

① شعائر اللہ اسلام کے ستون اور نظریاتی سرحدیں ہیں۔ قرآن، حرمین شریفین، مساجد، ارکانِ اسلام، قربانی، داڑھی اور حجاب و پردہ وغیرہ دین اسلام کی پہچان اور امتیازی علامتیں ہیں، جن کی تعظیم تقویٰ کا تقاضا[42] اور ان کی بے حرمتی صریحاً گمراہی اور بہت بڑی نافرمانی ہے[43]۔

② شعائر اسلام میں سے کسی ایک کی بھی صراحتاً و اراداتاً تحقیر و تضحیک اور استہزا و تمسخر[44] اسلام کی اساسیات پر حملہ اور

اُنہیں مسمار کرنا ہے جو کہ موجب ارتداد و کفر[45] یا باعثِ فسق و نفاق ہے۔

③ بالخصوص قرآنِ کریم کی اہانت کرنا صریح کفر ہے[46]، جیسے اسے گندگی میں پھینکنا، روندنا، مذاق اُڑانا، شرمناک جگہوں پر لکھنا وغیرہ۔

④ اسی طرح مساجد میں فلمیں بنانا، اُنہیں تفریحی مقام سمجھنا[47] اور ان میں مرد و زن کا فحش حرکات کرنا[48] مسجد کے تقدس کے منافی ہے۔

⑤ موجودہ عالمی ماحول میں آزادی اظہار کے نام پر اسلام اور اس کے شعائر کو تضحیک، تحقیر اور تمسخر کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، جو دراصل امتِ مسلمہ کی دینی شناخت پر حملہ ہے۔ جبکہ مسلمانوں نے ہر دور میں شعائرِ دین کے تحفظ کو جان و مال سے مقدم رکھا؛ یہ صرف جذباتی غیرت نہیں بلکہ ایمانی ذمہ داری اور اسلامی شعور کا مظہر ہے۔ لہٰذا اس کا دفاع واجب ہے، کیونکہ ان کی بے حرمتی سے تعلیماتِ شرعیہ کے تشخص کا خاتمہ ہوتا ہے، تہذیبِ اسلامی کا وقار ختم ہوتا ہے اور دین کے اصولوں اور اساسیات میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

تجاویز و سفارشات

① بین المسالک تحفظِ شعائرِ اسلام فورم بنایا جائے جو شرعی قانون سازی کروانے اور پہلے سے موجود قوانین پر عمل درآمد کی مؤثر تحریک چلائے۔

② اس حوالے سے عوامی سطح پر موجود شکوک و شبہات کے تدارک کے لیے علماء و داعیانِ دین کی تحقیقی مجالس کا انعقاد کرے۔

③ علمائے کرام رفع شبہات کی بابت علمی و تحقیقی کتب، مضامین اور تعلیمی اداروں کے لیے نصابی لٹریچر تیار کریں۔

④ جبکہ داعیانِ دین دفع شبہات کے لیے تمام اسباب و ذرائع؛ خصوصاً سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز پر ریلز، شارٹ کلپس اور پوڈکاسٹس کے ذریعے مضبوط جدوجہد کریں۔

اہم قرار دادیں

① توہینِ رسالت کے مرتکبین کی سہولت کاری اور قانونِ توہینِ رسالت کو غیر مؤثر بنانے کے لیے عدالتی کمیشن بنانا، سنگین جرائم کا ارتکاب کرنے والوں کی ہم نوائی ہے۔

② مسجد اقصیٰ اور اس کے گرد و نواح میں ہونے والے ظلم کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ مسلمانوں کی نسل کشی کے ساتھ ساتھ مسجد اقصیٰ پر یہود کا تسلط ناقابلِ قبول ہے۔ اسی طرح دنیا بھر کی مساجد کے تقدس کی حفاظت اُمتِ مسلمہ اور مسلم حکمرانوں کی ذمہ داری ہے۔

③ ٹرانس جینڈر بل، عورت مارچ اور دیگر ذرائع سے پھیلائے جانے والی بے حیائی کی مذمت کرتے ہیں۔

④ پرائیویٹ یا سرکاری تعلیمی اداروں میں طلبہ پر تشدد ناقابل تلافی نقصان ہے۔

⑤ جرگے اور پنچایت کے حکم پر غیرت کے نام پر قتل کرنا ظلم و زیادتی ہے، جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔

قرآن و سنہ موومنٹ پاکستان کی طرف سے

دفاعِ شعائر اللہ سیمینار میں پریس اور میڈیا کے لیے پیش کی جانے والی

تجاویز و سفارشات

① تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ، دفاعِ صحابہ و اہل بیت رضی اللہ عنہم اور تعظیم شعائر اسلام کی جدوجہد واجباتِ شرعیہ میں سے ہے اور ہمارے ایمان کا تقاضا ہے۔

② رسول کریم ﷺ کی توہین، تنقیص اور تعریض کرنا ملت اسلامیہ سے خارج ہونے کا سبب ہے، مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے اور وطن عزیز کے امن کو خراب کرنے کا باعث ہے۔

③ صحابہ کرام و اہلِ بیت عظام رضی اللہ عنہم اور شعائرِ اسلام کی توہین، تنقیص اور تعریض کرنا صریحاً گمراہی ہے اور بین المسالک فساد پیدا کرنے کی ناپاک کوشش ہے۔

④ حالیہ بلاسفیمی کیسز میں سازش کا سدباب کرنا پاکستانی مسلم حکومت کی ذمہ داری ہے۔

⑤ توہین ناموسِ رسالت کو روکنے کے لیے عالمی سطح پر اسے جرم تسلیم کروانے کے لیے حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

⑥ بلاسفیمی کیسز میں جن مجرموں کو سزا سنائی جا چکی ہے، ان پر فوری عمل کیا جائے۔

⑦ توہین سے متعلقہ زیرِ سماعت مقدمات کا فوری فیصلہ کیا جائے۔

⑧ جن مقدمات کے بارے میں شکوک و شبہات کا اظہار کیا جا رہا ہے ان کے بارے میں علماء کمیٹی کی موجودگی میں غور کر کے ان کے تحفظات کو دور کرنے کا اہتمام کیا جائے۔

⑨ توہینِ رسالت کیسز کے ملزمان کو عدالت کے فیصلے سے پہلے گستاخ قرار دینا اور قتل کرنا شرعاً و قانوناً بہت بڑا جرم ہے۔

⑩ قانون توہینِ رسالت کو غیر مؤثر بنانے اور ترمیم کروانے کی کوشش کرنے والے پروٹیکشن گروپ کی اندرونی و بیرونی فنڈنگ کو بند کیا جائے اور سوشل میڈیا وغیرہ پر ایسے توہین آمیز مواد اور اس کو پھیلانے والے عناصر پر فوری پابندی لگائی جائے اور قرار واقعی سزا دی جائے۔

⑪ اس مسئلے کی غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر بین المسالک "تحفظ شعائر اللہ فورم" قائم کر کے متحرک کیا جائے۔

⑫ حکومت سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس مسئلے کی حساسیت کے پیش نظر اسی قدر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور شعائر اللہ کی تعظیم و تقدیس کو یقینی بنایا جائے۔

داعیان:

❀ علامہ حافظ ابتسام الٰہی ظہیر (چیئرمین قرآن و سنہ موومنٹ پاکستان)

❀ شیخ الحدیث مولانا محمد شفیق مدنی (مفتی جماعت پاکستان)

❀ ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی (وائس چیئرمین پاکستان)

❀ ڈاکٹر حافظ انس نضر مدنی (ناظم دعوت و تبلیغ پاکستان)

❀ ڈاکٹر حافظ شفیق الرحمن زاہد (چیئرمین پنجاب)

ہیڈ آفس: مرکز قرآن و سنہ 53 لارنس روڈ لاہور
0303-2200636

قرآن وسنت، آثار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اقوال ائمہ اسلاف مع حوالہ جات

[1] «تَرَكْتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابَ اللهِ وَسُنَّةَ رَسُولِهِ» (مؤطا امام مالك: 3338)، (سلسة الأحاديث الصحيحة: 1761)

[2] ﴿وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾ (آل عمران: 104)

[3] ﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ﴾ (محمد: 33)

✵ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ المُعَلَّى رضي الله عنه، قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فَدَعَانِي، فَلَمْ آتِهِ حَتَّى صَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ، فَقَالَ: " مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَ؟ أَلَمْ يَقُلِ اللهُ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ﴾ (صحيح البخارى: 4647)

[4] «أَلَا هَلْ عَسَى رَجُلٌ يَبْلُغُهُ الْحَدِيثُ عَنِّي وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ فَيَقُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلَالًا اسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَمَا حَرَّمَ اللَّهُ.» (جامع الترمذى: 2664)

[5] ﴿وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا﴾ (النّساء: 115)

[6] ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ (الأحزاب: 40)

✵ «أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي» (سنن أبي داؤد: 4252)

[7] شيخ الإسلام ابن تيمية: ما هو السبّ؟: "الكلام الذي يُقصد به الانتقاص والاستخفاف وهو ما يفهم منه السبّ في عقول الناس على اختلاف اعتقاداتهم كاللعن والتقبيح ونحوه..." (الصارم المسلول لابن تيميه: ص 561) "والكلمة الواحدة تكون في حال سبّا وفي حال ليست بسبّ فعُلم أن هذا يختلف باختلاف الأقوال والأحوال وإذا لم يكن للسب حد معروف في اللغة ولا في الشرع، فالمرجع فيه إلى عرف الناس فما كان في العرف سبا للنبي فهو الذي يجب أن تنزل عليه كلام الصحابة والعلماء وما لا فلا." (الصارم المسلول لابن تيمية: 540، 541)

[8] ابن المنذر: "أجمع عوام أهل العلم على أن من سبّ النبي ﷺ القتل." (الإشراف لابن المنذر:60/8)

✵ أبوبكر الفارسي:"أجمعت الأمة على أن من سبّ النبي ﷺ يقتل حدًا" (السيف المسلول للسبكي: 156)

[9] الإمام الشافعي: "لا يقيم الحد على الأحرار إلا الإمام ومن فوض إليه الإمام ."

✵ الإمام النووي: "لا يقيم الحد على الأحرار إلا الإمام ومن فوض إليه الإمام، لأنه لم يقم حد على حرّ على عهد رسول الله ﷺ إلا بإذنه ولا في أيام الخلفاء إلا بإذنهم، ولأنه حق لله تعالىٰ يفتقر إلى الاجتهاد ولا يؤمن في استيفائه الحيف فلم يجز بغير إذن الإمام ." ('المجموع' للنووي:34/20، اور 448/18)

✵ أبوبكر الكاساني الحنفي: "وأما شرائط جواز إقامتها يعني الحدود ... فهو الإمامة أن يكون المقيم للحد هو الإمام أو من ولاه الإمام." (بدائع الصنائع:57/7)

ہیڈ آفس: مرکز قرآن وسنہ 53 لارنس روڈ لاہور
0303-2200636

- ابن تيمية: "خاطب الله المؤمنين بالحدود والحقوق خطابًا مطلقًا... هُوَ فَرْضٌ عَلَى الْكِفَايَةِ مِنْ الْقَادِرِينَ و"الْقُدْرَةُ" هِيَ السُّلْطَانُ؛ فَلِهَذَا: وَجَبَ إقَامَةُ الْحُدُودِ عَلَى ذِي السُّلْطَانِ وَنُوَّابِهِ. (مجموع الفتاویٰ لابن تيميه: 176/34)
- نابینا صحابی کا اپنی باندی کو خود توہین کرنے پر سزائے قتل دینے کی شیخ ابن تیمیہ نے چھ توجیہات پیش کی ہیں۔ (الصارم المسلول:285)

[10] قال النبی ﷺ يومَ الحُدَيْبِيَةِ: «أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الأَرْضِ» وَكُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعَ مِائَةٍ... (صحيح البخاري: 4154)
- جاءَ جِبْرِيلُ إلى النَّبِيِّ ﷺ، فَقالَ: ما تَعُدُّونَ أهْلَ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قالَ: «مِن أفْضَلِ المُسْلِمِينَ» (صحيح البخاري: 3992)
- سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ: أَيُّ النّاسِ خَيْرٌ؟ قالَ: «الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ، ثُمَّ الثَّانِي، ثُمَّ الثَّالِثُ» (صحيح مسلم: 2536)

[11] عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ: "إِنَّ اللهَ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ ﷺ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ، فَابْتَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِ مُحَمَّدٍ، فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ، يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ " (مسند أحمد: 1/ 379 ، 3600)
- شيخ الإسلام ابن تيمية: "وخيارُ هذه الأمة هم الصحابة، فلم يكن في الأمة أعظم اجتماعًا على الهدى ودين الحق، ولا أبعد عن التفرق والاختلاف منهم، وكل ما يُذْكَر عنهم مما فيه نقص، فهذا إذا قيس إلى ما يوجد في غيرهم من الأمة كان قليلاً من كثير، وإذا قيس ما يوجد في الأمة إلى ما يوجد في سائر الأمم كان قليلاً من كثير، وإنما يغلط من يغلط أنه لينظر إلى السواد القليل في الثوب الأبيض وينظر إلى الثوب الأسود الذي فيه بياض." (منهاج السنة:242/3)

[12] عبد الله بن عمر رضی اللہ عنہ: "أولئك أصحاب محمد ﷺ كانوا خير هذه الأمة أبرها قلوبًا وأعمقها علمًا وأقلها تكلفًا،قوم اختارهم الله لصحبة نبيه ﷺ ولإقامة دينه ... " (حلية الأولياء لأبي نعيم أحمد الأصبهانی: 305/1، وجامع بيان العلم وفضله لابن عبد البر: 948/2)

[13] ﴿رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ اُولٰٓئِکَ حِزۡبُ اللّٰہِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰہِ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴾ (المجادلة:22)

[14] ﴿ وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمۡ اٰمِنُوۡا کَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ﴾ (البقرة: 13)

[15] «لَعَلَّ اللَّهَ قَدِ اطَّلَعَ على أهْلِ بَدْرٍ فَقالَ: اعْمَلُوا ما شِئْتُمْ، فقَدْ وجَبَتْ لَكُمُ الجَنَّةُ » (صحيح البخاري: 6259)

[16] ﴿وَ السّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ مِنَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ وَ الۡاَنۡصَارِ وَ الَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡہُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ وَ اَعَدَّ لَہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ تَحۡتَہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ﴾ (التوبة: 100)

[17] ﴿لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَـٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ ﴾ (الحديد: 10)
- الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ ۚ وَأُولَـٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (التوبة: 20)

[18] عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الحَنَفِيَّةِ، قالَ: قُلتُ لأبِي: أيُّ النّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسولِ اللهِ ﷺ؟ قالَ: أبو بَكْرٍ، قُلتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قالَ: ثُمَّ عُمَرُ، وخَشِيتُ أنْ يَقُولَ: عُثْمانُ، قُلتُ: ثُمَّ أنْتَ؟ قالَ: ما أنا إلّا رَجُلٌ مِنَ المُسْلِمِينَ. (صحيح البخاري: 3671)

- ✵ سمع النبي ﷺ يقول يوم خيبر : «لأعطين الراية رجلا يفتح الله على يديه، فقاموا يرجون لذلك أيهم يعطى، فغدوا وكلهم يرجو أن يعطى، فقال : أين علي؟...» (البخاري: 2783)

[19] قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدٌ فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيدٌ فِي الْجَنَّةِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ. (سنن الترمذي: 3747)

[20] عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ: "ارْقُبُوا مُحَمَّدًا ﷺ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ" (صحيح البخاري: 3509)

[21] الإمام ابن أبي العز الحنفي: فَإِنَّهُمْ لَمْ يَنْقُلُوا نَظْمَ الْقُرْآنِ وَحْدَهُ، بَلْ نَقَلُوا نَظْمَهُ وَمَعْنَاهُ، وَلَا كَانُوا يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ كَمَا يَتَعَلَّمُ الصِّبْيَانُ، بَلْ يَتَعَلَّمُونَهُ بِمَعَانِيهِ. وَمَنْ لَا يَسْلُكُ سَبِيلَهُمْ فَإِنَّمَا يَتَكَلَّمُ بِرَأْيِهِ... (شرح العقيدة الطحاوية: ص 120)

[22] «من دعا إلى هدي كان له من الأجر مثل أجور من تبعه لا ينقص ذلك من أجورهم شيئا» (مسند أحمد بن حنبل:397/2)

[23] ﴿فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ﴾ (البقرة: 137)

[24] «تَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً»، قَالُوا وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ «مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي».(جامع ترمذی :2641)

[25] "الصحابة كلهم عدول من لابَسَ الفتنَ وغيرهم بإجماع من يعتدّ به." (تقريب النواوى مع تدريب: 214/2 و 'مقام صحابه ' از مفتى محمد شفيع عثمانى: ص 77)

[26] قال رسول الله ﷺ: «الأَنْصَارُ لا يُحِبُّهُمْ إلاَّ مُؤْمِنٌ، وَلا يُبْغِضُهُمْ إلاَّ مُنَافِقٌ فَمَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ اللهُ» (صحيح البخاري:3572)

- ✵ قال أنس: فَأَنَا أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ مَعَهُمْ (صحيح مسلم: 2639)

[27] الإمام أبو جعفر الطحاوى (م321ھ): "وَنُحِبُّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ، وَلَا نُفَرِّطُ فِي حُبِّ أَحَدٍ مِنْهُمْ، وَلَا نَتَبَرَّأُ مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنُبْغِضُ مَنْ يُبْغِضُهُمْ، وَبِغَيْرِ الْخَيْرِ يَذْكُرُهُمْ وَلَا نَذْكُرُهُمْ إِلَّا بِخَيْرٍ وَحُبُّهُمْ دِينٌ وَإِيمَانٌ وَإِحْسَانٌ، وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ وَنِفَاقٌ وَطُغْيَانٌ."(شرح العقيدة الطحاوية:57)

[28] قال النبي ﷺ: «اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ» قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ (صحيح البخارى:3574)

[29] الإمام أحمد: "رحمهم الله أجمعين، ومعاوية وعمرو وأبو موسى الأشعري والمغيرة كلهم وصفهم الله تعالى في كتابه فقال: ﴿سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ﴾ (مناقب الإمام أحمد، ص:221)

[30] قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ: "يَا أَبَا الْحَسَنِ إِذَا رَأَيْتَ رَجُلًا يَذْكُرُ أَحَدًا مِنَ الصَّحَابَةِ بِسُوءٍ فَاتَّهِمْهُ عَلَى الْإِسْلَامِ." (البداية والنهاية: 148/8)

[31] أبو زرعة الرّازيّ: إذا رأيت الرجل ينتقص أحدا من أصحاب رسول اللّه ﷺ فاعلم أنه زنديق، وذلك أن الرسول حقّ، والقرآن حق، وما جاء به حق، وإنما أدى إلينا ذلك كلّه الصحابة، وهؤلاء يريدون أن يجرحوا شهودنا ليبطلوا الكتاب والسنّة، والجرح بهم أولى، وهم زنادقة. (الإصابة في تمييز الصحابة لابن حجر: 162/1، 163)

[32] قال رسول الله ﷺ: «لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا، مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ، وَلَا نَصِيفَهُ». (صحيح مسلم: 2541 واللفظ لمسلم، وصحيح البخاري: 3673)

❈ عن عبد الله بن عباس رضي الله عنهما، قال النبي ﷺ: «مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ» (المعجم للطبرانى: 12541، صحيح الجامع: 5111)

[33] الحافظ ابن حجر: "وقد اتفق أهل السنة على أن الجميع عدول، ولم يخالف في ذلك إلا شذوذ من المبتدعة." (الإصابة في تمييز الصحابة: 1/ 131)

[34] الإمام قرطبي: "لَا يَجُوزُ أَنْ يُنْسَبَ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ خَطَأٌ مَقْطُوعٌ بِهِ، إِذْ كَانُوا كُلُّهُمُ اجْتَهَدُوا فِيمَا فَعَلُوهُ وَأَرَادُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَهُمْ كُلُّهُمْ لَنَا أَئِمَّةٌ، وَقَدْ تَعَبَّدْنَا بِالْكَفِّ عَمَّا شَجَرَ بَيْنَهُمْ، وَأَلَّا نَذْكُرَهُمْ إِلَّا بِأَحْسَنِ الذِّكْرِ، لِحُرْمَةِ الصُّحْبَةِ وَلِنَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّهِمْ، وَأَنَّ اللَّهَ غَفَرَ لَهُمْ، وَأَخْبَرَ بِالرِّضَا عَنْهُمْ." (تفسير القرطبي: 16/ 321)

[35] عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه قال النبي ﷺ: «إذا ذُكر أصحابي فأمسكوا» (المعجم الكبير للطبرانى: 10296 و تخريج الاحياء للعراقى: 50/1، حسن)

❈ الإمام ابن تيميه: "ولهذا كان من مذاهب أهل السنة الإمساك عما شجر بين الصحابة فإنه قد ثبتت فضائلهم ووجبت موالاتهم ومحبتهم..." (منهاج السنة النبوية لابن تيمية: 4/ 448، 449)

[36] الإمام ابوزرعه، عبداللہ بن عبدالکریم، رازی (200- 264ھ) اور امام ابوحاتم، محمد بن ادریس، رازی (195- 277ھ) رحمہم اللہ اہل سنت کا اجماعی عقیدہ بیان فرماتے ہیں :
"أدركنا العلماءَ فى جميع الأمصار حجازا، وعراقا، ومصرا، وشاما، ويمنا، فكان من مذهبهم ... والترحم على جميع أصحاب محمد، صلى الله عليه وسلم، والكف عما شجر بينهم" (أصل السنة واعتقاد الدين لابن أبي حاتم: 61/7)

❈ الإمام محمد بن عبدالوہاب: "وأجمع أهل السنة على السكوت عما شجر بين الصحابة رضي الله عنهم. ولا يقال فيهم إلا الحسنى. فمن تكلم في معاوية أو غيره من الصحابة فقد خرج عن الإجماع." (مختصر سيرة الرسول ﷺ: 318)

[37] الإمام ابن تيمية: "فَمَنْ تَكَلَّمَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ - وَقَدْ نَهَى اللهُ عَنْهُ: مِنْ ذَمِّهِمْ أَوْ التَّعَصُّبِ لِبَعْضِهِمْ بِالْبَاطِلِ- فَهُوَ ظَالِمٌ مُعْتَدٍ." (مجموع الفتاوى: 432/4)

[38] حافظ ابن حجر: "وَاتَّفَقَ أَهْلُ السُّنَّةِ عَلَى وُجُوبِ مَنْعِ الطَّعْنِ عَلَى أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ بِسَبَبِ مَا وَقَعَ لَهُمْ مِنْ ذَلِكَ وَلَوْ عَرَفَ الْمُحِقَّ مِنْهُمْ لِأَنَّهُمْ لَمْ يُقَاتِلُوا فِي تِلْكَ الْحُرُوبِ إِلَّا عَنِ اجْتِهَادٍ وَقَدْ عَفَا اللَّهُ تَعَالَى عَنِ الْمُخْطِئِ فِي الِاجْتِهَادِ بَلْ ثَبَتَ أَنَّهُ يُؤْجَرُ أَجْرًا وَاحِدًا وَأَنَّ الْمُصِيبَ يُؤْجَرُ أَجْرَيْنِ"
(فتح الباري: 20/ 87, 6556)

٭ الإمام النووي: أَمَّا الْحُرُوبُ الَّتِي جَرَتْ فَكَانَتْ لِكُلِّ طَائِفَةٍ شُبْهَةٌ اعْتَقَدَتْ تَصْوِيبَ أَنْفُسِهَا بِسَبَبِهَا وَكُلُّهُمْ عُدُولٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَمُتَأَوِّلُونَ فِي حُرُوبِهِمْ وَغَيْرِهَا وَلَمْ يُخْرِجْ شئ مِنْ ذَلِكَ أَحَدًا مِنْهُمْ عَنِ الْعَدَالَةِ لِأَنَّهُمْ مُجْتَهِدُونَ اخْتَلَفُوا فِي مَسَائِلَ مِنْ مَحَلِّ الِاجْتِهَادِ كَمَا يَخْتَلِفُ الْمُجْتَهِدُونَ بَعْدَهُمْ فِي مَسَائِلَ مِنَ الدِّمَاءِ وَغَيْرِهَا وَلَا يَلْزَمُ مِنْ ذَلِكَ نَقْصُ أَحَدٍ مِنْهُمْ (شرح النووى على المسلم: 15/ 149)

[39] الإمام أحمد بن عبد الحليم ابن تيمية: "إِمَّا مُجْتَهِدُونَ مُصِيبُونَ وَإِمَّا مُجْتَهِدُونَ مُخْطِئُونَ... إنْ أَصَابُوا فَلَهُمْ أَجْرَانِ وَإِنْ أَخْطَئُوا فَلَهُمْ أَجْرٌ وَاحِدٌ وَالْخَطَأُ مَغْفُورٌ لَهُمْ." (مجموع الفتاوىٰ: 3/ 155)

[40] الإمام مَالِكٍ بن أنس: "مَنْ سَبَّ أَبَا بَكْرٍ جُلِدَ، وَمَنْ سَبَّ عَائِشَةَ قُتِلَ.. قِيلَ لَهُ: لِمَ؟ قَالَ: مَنْ رَمَاهَا فَقَدْ خَالَفَ الْقُرْآنَ." (الشفا بتعريف حقوق المصطفي للقاضي عياض: 2/ 654)

٭ امام احمد بن حنبل: "کسی کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکرِ سوء یا ان پر طعن و تشنیع کرنا جائز نہیں۔ حاکم وقت پر فرض ہے کہ ایسا کرنے والے کو سزا دے، کیونکہ یہ جرم ناقابل معافی ہے۔ سزا دینے کے بعد اس سے توبہ کروائی جائے، اگر توبہ کرے تو بہتر ورنہ اسے دوبارہ سزا دی جائے اور اسے قید میں رکھا جائے جب تک کہ وہ توبہ کر کے اس فعل مذموم سے باز نہ آئے۔"
(الصارم المسلول: ورسالہ قیروانیہ: ص419)

[41] الإمام ابن تيمية: "وَيَتَبَرَّءُونَ مِنْ طَرِيقَةِ الرَّوَافِضِ الَّذِينَ يُبْغِضُونَ الصَّحَابَةَ وَيَسُبُّونَهُمْ. وَمِنْ طَرِيقَةِ النَّوَاصِبِ الَّذِينَ يُؤْذُونَ أَهْلَ الْبَيْتِ بِقَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ." (العقيدة الواسطية لابن تيمية: 119)

[42] ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ (الحج: 32)

[43] ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللهِ﴾ (المائدة: 2)
٭ قوله تعالى: "﴿لا تحلوا شعائر الله﴾، لأن الله نهى عن استحلال شعائره ومعالم حدوده وإحلالها نهيًا عامًّا" (تفسير طبرى: 465/9)

[44] ﴿قُلْ أَبِاللهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ...﴾ (التوبة: 65، 66)

[45] ﴿لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ﴾ (آل عمران: 181)
شعائر اللہ میں اللہ تعالیٰ کی توہین، انبیاء کی توہین اور قتل سے بھی بڑا جرم ہے۔

[46] وَقَدْ اتَّفَقَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى أَنَّ مَنْ اسْتَخَفَّ بِالْمُصْحَفِ مِثْلَ أَنْ يُلْقِيَهُ فِي الْحُشِّ أَوْ يَرْكُضَهُ بِرِجْلِهِ إهَانَةً لَهُ إنَّهُ كَافِرٌ. (مجموع الفتاوى: 425/8)

[47] ﴿وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً﴾ (الأنفال: 35)

[48] ﴿ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾ (النور: 19)

اعلامیہ کی تصدیق وتوثیق کرنے والے مفتیانِ کرام وشیوخ الحدیث اور اس کی تائید وتحسین کرنے والے قائدین وزعماء اور اہل علم ودانش کے اسمائے گرامی

شیخ الحدیث حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ ابوعمار زاہد الراشدی حفظہ اللہ		ڈاکٹر نصیر اختر حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث محمد رمضان سلفی حفظہ اللہ		شیخ الحدیث والتفسیر مولانا منظور مینگل حفظہ اللہ		ڈاکٹر حافظ حسن مدنی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث حافظ محمد شریف حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ مولانا اللہ وسایا حفظہ اللہ		ڈاکٹر حافظ حمزہ مدنی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث ابوعمر عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ مولانا حنیف جالندھری حفظہ اللہ		ڈاکٹر حافظ انس نضر مدنی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث حافظ عبدالغفار روپڑی حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ مفتی طارق مسعود حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ محمد حسین ظاہری حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ		ڈاکٹر شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ مفتی محمد اجمل بھٹی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث حافظ عبدالغفار المدنی حفظہ اللہ		جناب امیر العظیم صاحب		فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر عبیدالرحمٰن محسن حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث عبدالرشید مجاہد آبادی حفظہ اللہ		جناب لیاقت بلوچ صاحب		ڈاکٹر حافظ اسحٰق زاہد حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث حافظ محمد امین محمدی حفظہ اللہ		پیر محمد مظہر سعید شاہ حفظہ اللہ		مفتی عبدالخالق حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث حافظ محمد الیاس اثری حفظہ اللہ		صاحبزادہ حافظ معتصم الٰہی ظہیر حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ مفتی محمد یوسف طیبی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث خالد بن بشیر مرجالوی حفظہ اللہ		قاری خلیل الرحمٰن جاوید حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث مفتی عبدالرحمٰن عابد حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ سید طیب الرحمٰن زیدی حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ سید توصیف الرحمٰن راشدی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث امین اللہ پشاوری حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ سید محمد سبطین شاہ نقوی حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ مولانا محمد یحییٰ عارفی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ حافظ محمد عمر صدیق حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ خاور رشید بٹ حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث حافظ شیر محمد حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ نجیب اللہ طارق حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ مفتی عطاء الرحمٰن علوی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث مفتی عبدالولی خان حفظہ اللہ		سید عبدالبصیر حفظہ اللہ بن الشیخ عبدالسلام رستمیؒ		فضیلۃ الشیخ عبدالحنان سامرودی حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ عبدالحمید کامبوی حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ حمید الرحمن جمیل حفظہ اللہ	
شیخ الحدیث عبدالرشید تونسوی حفظہ اللہ		ڈاکٹر حافظ شفیق الرحمٰن زاہد حفظہ اللہ		فضیلۃ الشیخ عبیداللہ المدنی حفظہ اللہ	

ہیڈ آفس: مرکز قرآن وسنہ 53 لارنس روڈ لاہور
0303-2200636

قرآن وسنہ موومنٹ پاکستان

دفاع شعائر اللہ سیمینار

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، صحابہ کرام واہلِ بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین اور شعائرِ اسلام کی توہین، تنقیص اور تعریض کی شرعی وقانونی حیثیت

3 اگست 2025 | اتوار

اعلامیہ کی تصدیق وتوثیق کرنے والے مفتیانِ کرام وشیوخ الحدیث اور اس کی تائید وتحسین کرنے والے قائدین وزعماء اور اہل علم ودانش کے اسمائے گرامی

شیخ الحدیث مولانا زید احمد حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ حافظ ندیم ظہیر حفظہ اللہ	ڈاکٹر حافظ محمد زبیر حفظہ اللہ
شیخ الحدیث جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ حافظ شاہد رفیق حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ فیض اللہ ناصر حفظہ اللہ
شیخ الحدیث مولانا محمد ہود حفظہ اللہ	جناب عبدالوارث گل صاحب	فضیلۃ الشیخ حافظ خضر حیات حفظہ اللہ
شیخ الحدیث ابونعمان بشیر احمد حفظہ اللہ	جناب قیصر احمد راجہ صاحب	پروفیسر سیف الرحمٰن بٹ حفظہ اللہ
شیخ الحدیث محمد ادریس اثری حفظہ اللہ	ڈاکٹر علی اکبر الازہری صاحب	فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بلال حفظہ اللہ
شیخ الحدیث عبدالرحمٰن یوسف مدنی حفظہ اللہ	ڈاکٹر محمد امین صاحب	فضیلۃ الشیخ عبدالرزاق اظہر حفظہ اللہ
شیخ الحدیث عبدالولی حقانی حفظہ اللہ	مولانا اجمل قادری صاحب	فضیلۃ الشیخ عبدالوکیل ناصر حفظہ اللہ
شیخ الحدیث ساجد منیر فاروقی حفظہ اللہ	مفتی سید عاشق حسین صاحب	فضیلۃ الشیخ اسعد محمود سلفی حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ محمد صفدر عثمانی حفظہ اللہ	جناب ابوبکر قدوسی صاحب	فضیلۃ الشیخ علامہ منیر احمد وقار حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ محمد سعید کلیروی حفظہ اللہ	مولانا اختر علی محمدی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالحنان کیلانی حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالقہار محسن حفظہ اللہ	ڈاکٹر حافظ محمد رفیق حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن سلفی حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ عمران ناصر حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ مولانا عمران عریف حفظہ اللہ	مولانا عبدالقیوم ظہیر حفظہ اللہ

سرپرستی وتوثیق
فضیلۃ الشیخ ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

سرپرستی وتوثیق
فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

سرپرستی وتوثیق
فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ

سرپرستی وتوثیق
فضیلۃ الشیخ حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ

مفتی جماعت، سرپرست اعلیٰ پنجاب
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد شفیق مدنی حفظہ اللہ

چیئرمین قرآن وسنہ موومنٹ پاکستان
علامہ حافظ ابتسام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ

ہیڈ آفس: مرکز قرآن وسنہ 53 لارنس روڈ لاہور
0303-2200636